دلچسپ اور سنسنی خیزڈومیسٹک کرکٹ سیزن 20-2019 کی رونمائی کردی گئی

- مقدار کی بجائےمعیار کو ترجیح دیتے ہوئے ڈومیسٹک کرکٹ میں بہترکارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو مراعات دی جائیں گی
- سابق کرکٹرز کے لیے کوچنگ اور منیجمنٹ کے مواقع پیدا کیے جارہے ہیں
- بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے پی سی بی اس سیزن میں لاہور، کراچی، ملتان ، راولپنڈی اور کوئٹہ اسٹیڈیمز کی اپ گریڈیشن کے لیے 2 ارب روپے خرچ کرےگا
- اعلیٰ معیار کی پچز کو یقینی بنانے کے لیے تمام سنٹرز میں ذمہ داری نبھانے والے کیوریٹرز کی تربیت کی جارہی ہے
- فرسٹ کلاس میچز میں ڈیوک کی بجائےبین الاقوامی مقابلوں میں استعمال ہونے والی کوکابورا کی گیند کا استعمال کیا جائے گا
- ٹورنامنٹس کےشیڈول، سلیکشن کمیٹیوں،میچ آفیشلز، ٹیموں، کوچنگ اسٹاف اور انتظامی اسٹرکچر کا اعلان آئندہ ہفتے کردیا جائے گا

لاہور،31 اگست 2019ء:

پاکستان کرکٹ بورڈ کے دلچسپ اور سنسنی خیز ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر 20-2019 کی رونمائی کردی گئی۔پی سی بی کانیا کرکٹ اسٹرکچر معیاری ہے۔نئے اسٹرکچر سے فرسٹ کلاس سسٹم میں بہتری آئے گی، جس سےبین الاقوامی سطح پر کامیابیاں حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

نئے اسٹرکچر میں کلب کرکٹ کو اہمیت دی گئی ہے۔ یہاں کرکٹ کھیلنے کے لیے ایک

بہترین ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو انعامات سے نوازا جائے گا۔نئےاسٹرکچر میں سابق کھلاڑیوں اور کوالیفائیڈ کوچز کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے،جس سےقومی اور بین الاقوامی کرکٹ کے معیار کا فرق کم کرنے میں مدد ملے گی۔

حکومت پاکستان کی جانب سے 9 اگست کو آئین میں ترامیم کی منظوری دئیے جانے کے بعد نیا ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر وجود میں آیا۔ پی سی بی کو آئین میں ترامیم کا نوٹیفکیشن 19 اگست کو موصول ہوا تھا۔نئے اسٹرکچر کے مطابق 16 ریجنز کو 6 ایسوسی ایشنز میں ضم کردیا گیا ہے، جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

- سندھ کرکٹ ایسوسی ایشن میں کراچی، حیدرآباد اور لاڑکانہ شامل ہیں
- بلوچستان کرکٹ ایسوسی ایشن میں ڈیرہ مراد جمالی اور کوئٹہ شامل ہیں
- سدرن پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن میں ملتان اور بہاولپور شامل ہیں
- سنٹرل پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن میں فیصل آباد، سیالکوٹ اور لاہور شامل ہیں
- خیبرپختون خواہ کرکٹ ایسوسی ایشن میں پشاور، فاٹا اورایبٹ آباد شامل ہیں
- ناردرن کرکٹ ایسوسی ایشن میں اسلام آباد، راولپنڈی اور آزادجموں وکشمیر شامل ہیں

کھلاڑیوں کے لیے شناخت بنانے کا موقع:

نئے اور باصلاحیت نوجوان کرکٹرز کو سسٹم میں نمایاں پہچان دینے کے لیے نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر کو 3 مختلف درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے، درجہ بندی کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

- پہلے درجے میں 90 سٹی کرکٹ ایسوسی ایشنز اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے اسکول اور کلب کرکٹ کا انعقاد کریں گی۔بعدازاں ہر سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن اپنی اپنی کرکٹ ٹیمیں تیار کرے گی۔
- دوسرے درجے میں سٹی کرکٹ ٹیمیں اپنی متعلقہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے تحت انٹرا سٹی مقابلوں میں شرکت کریں گی۔
- تیسرے درجے میں انٹرا سٹی کرکٹ مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو متعلقہ کرکٹ ایسوسی ایشن میں شامل کیا جائے گا ۔ چھ کرکٹ ایسوسی ایشنز کی ٹیمیں پی سی بی کے زیراہتمام ٹورنامنٹس میں شرکت کریں گی۔

ملک بھر میں قائم 6 ہائی پرفارمنس سنٹر ز کھلاڑیوں کو معیاری کرکٹ ، طرز زندگی اور کھیل میں جدت رکھنے والے تمام ہنر سکھانے میں مدد دیں گے۔

<u>کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کے لیے مراعات:</u>

نئے ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر میں کھلاڑیوں کی مراعات میں اضافہ کیا جارہا ہے۔

ہر کرکٹ ایسوسی ایشن 32 کھلاڑیوں کو سالانہ ڈومیسٹک کنٹریکٹ دے گی۔ یہ کھلاڑی سیزن میں ایسوسی ایشن کے لیے فرسٹ کلاس، نان فرسٹ کلاس، لسٹ اے اور ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹس میں شرکت کریں گے۔ یہ کھلاڑی پی سی بی کے سنٹرل کنٹریکٹ کاحصہ نہیں ہوں گے۔

ان 32 سنٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے علاوہ بھی کرکٹ ایسوسی ایشن کسی اور کھلاڑی کو فی میچ معاوضہ دے کرٹیم میں شامل کرسکتی ہے۔

ڈومیسٹک کنٹریکٹ رکھنے والے ہر کھلاڑی کو ماہانہ 50 ہزار روپے معاوضہ ملے گا۔ ایک سیزن میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والا ایک کھلاڑی میچ فیس، الاونسز اور انعامی رقوم کی مد میں 20 سے 25 لاکھ روپے معاوضہ وصول کرے گا (تفصیلات جلد جاری کردی جائیں گی)۔

نیا ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر سابق کھلاڑیوں اور کوالیفائیڈ کوچز کے لیےبھی روزگار کے مواقع پیدا کررہا ہے۔ ہر کرکٹ ایسوسی ایشن کو انتظامی امور نمٹانے کے ساتھ ساتھ ٹیم منیجمنٹ تشکیل دینا ہوگی۔ ٹیم منیجمنٹ میں ہیڈ کوچ، بیٹنگ کوچ، بولنگ کوچ، فیلڈنگ کوچ، ٹرینر، فزیوتھراپسٹ اور ویڈیو اینالسٹ شامل ہوں گے۔تمام اسپورٹنگ اسٹاف متعلقہ ایسوسی ایشن کی فرسٹ الیون، سیکنڈ الیون، انڈر 13، انڈر 16، انڈر 19 اور ہائی پرفارمنس سنٹر کےساتھ ذمہ داریاں نبھائے گا۔

ہر کرکٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ تین سلیکٹرز بھی کام کریں گے۔

<u>ایونٹس کی تاریخیں:</u>

قومی کرکٹ سیزن 14ستمبر سے شروع ہوگا۔ سیزن کا آغازملک کے سب سے پریمیئرکرکٹ ٹورنامنٹ، قائداعظم ٹرافی سے ہوگا۔

ایونٹ میں فائنل سمیت مجموعی طور پر31 میچز کھیلے جائیں گے۔ہر ٹیم ہوم اینڈ اوے

کی بنیاد پر 10 میچز کھیلے گی ۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے آغاز کے باعث طویل فارمیٹ کا کھیل پی سی بی کی ترجیحات میں شامل ہے۔قائداعظم ٹرافی سے نئے ڈومیسٹک سیزن کا آغاز قومی کھلاڑیوں کے لیے ٹیسٹ چیمپئن شپ کی تیاریوں میں معاون ثابت ہوگا۔

فرسٹ کلاس اور نان فرسٹ کلاس ٹورنامنٹس کے بیک وقت جاری رہنے سے ہر ایسوسی ایشن کو بہترین الیون کا انتخاب کرنے میں مدد ملے گی۔قومی ایک روزہ اور ٹی ٹونٹی کرکٹ ٹورنامنٹس میں بھی فرسٹ کلاس اور نان فرسٹ کلاس میچز بیک وقت شروع ہوں گے۔

<u>**ایونٹس**</u> :

- **قائداعظم ٹرافی (4 روزہ فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ، فائنل 5 روز پر مشتمل ہوگا) :** ایونٹ 14 ستمبر سے 8 اکتوبر اور 28اکتوبر سے 13 دسمبرتک جاری رہے گا
- **قومی انڈر 19 کرکٹ ٹورنامنٹ (3 روزہ اور ایک روزہ مقابلے)** : ایونٹ یکم اکتوبر سے 12 نومبر تک جاری رہے گا
- **قائداعظم ٹرافی (سیکنڈ الیون، 3 روزہ میچزپر مشتمل ٹورنامنٹ، فائنل مقابلہ 4 روز تک جاری رہے گا)** : ایونٹ کے میچز 14 ستمبر سے 10 اکتوبراور28 اکتوبر سے 29 نومبرتک ہوں گے
- **قومی ٹی ٹونٹی کپ (فرسٹ اور سیکنڈ الیون ٹورنامنٹس کا بیک وقت آغاز ہوگا)** : میچز13 سے 24 اکتوبر تک جاری رہیں گے، فرسٹ الیون کے کے میچز فیصل آباد اور سیکنڈ الیون کے کراچی میں ہوں گے
- **پاکستان کپ ایک روزہ ٹورنامنٹ(فرسٹ اور سیکنڈ الیون کے میچزبیک وقت جاری رہیں گے)** : مقابلے 29 مار چ سے 24 اپریل 2020 تک جاری رہیں گے

<u>**کوکابورا کی گیند اور انفراسٹرکچر**</u>:

پاکستان کرکٹ بورڈ نے مکمل ڈومیسٹک سیزن میں کوکابورا کی گیند استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ڈومیسٹک سیزن میں کوکابورا کی گیندکا استعمال قومی کھلاڑیوں کو بین الاقوامی کرکٹ کی تیاری میں مدد فراہم کرے گا۔

پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہوم ٹیسٹ میچز میں کوکابورا کی گیندکا استعمال کیا جاتا ہے۔ اب ڈومیسٹک کرکٹ میں بھی کوکابورا کی گیند کے استعمال سے فرسٹ کلاس اور نان

فرسٹ کلاس ٹورنامنٹس میں شریک کرکٹرز کو انٹرنیشنل مقابلوں کی تیاری میں مدد ملے گی۔

آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ ، آئی سی سی ویمنزکرکٹ ورلڈکپ، آئی سی سی انڈر 19 کرکٹ ورلڈکپ اور آئی سی سی ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈکپ سمیت محدود اوورز کے تمام بین الاقوامی مقابلوں میں کوکابورا کی گیند کا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈومیسٹک کرکٹ میں بہتری کے لیے پی سی بی کی جانب سے آئندہ سیزن سے قبل کھیل کی سہولیات، پچز، آؤٹ فیلڈز، ڈریسنگ رومز، میڈیا اور براڈکاسٹنگ کے معیار کو بھی اپ گریڈکرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

پی سی بی نے کراچی، لاہور، ملتان، راولپنڈی اور کوئٹہ کے اسٹیڈیمز کی اپ گریڈیشن کے لیے 2 ارب روپے کا بجٹ مختص کررکھا ہے۔

پاکستان کرکٹ کے فروغ کے لیے پی سی بی مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ بھی ایک نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ ڈومیسٹک سیزن کے لیے کام کررہا ہے۔ مارکیٹنگ کی منصوبہ بندی کے حوالے سے تفصیلات جلد جاری کردی جائیں گی۔

احسان مانی، چیئرمین پی سی بی:

اس موقع پر چیئرمین پی سی بی احسان مانی کا کہنا ہے کہ ہم ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر میں اصلاحات کے ہدف کو عبور کرنے پر مسرور ہیں۔ کرکٹ کے معیار میں بہتری لانا پی سی بی کی اولین ترجیح ہے۔ نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر کے نفاذسے بین الاقوامی سطح پر قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔

چیئرمین پی سی بی نے کہاکہ ہم بین الاقوامی سطح پر قومی ٹیم کی کارکردگی میں تسلسل لانا چاہتے ہیں۔ ٹیم کی کارکردگی میں تسلسل لانے کے لیےڈومیسٹک اسٹرکچر میں اصلاحات کی ضرورت تھی۔

احسان مانی نے کہا کہ اسٹرکچر کی تیاری میں پی سی بی صوبائی ایسوسی ایشنزکی مکمل معاونت کرےگا۔ کونسل کی تیاری اور اسپانسرشپ کے حصول میں بھی بورڈایسوسی ایشنز کی مدد کرے گا۔

چیئرمین پی سی بی نے واضح کیا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئندہ سیزن کے شاندار انعقاد کے لیے سخت محنت کی ہے ۔ احسان مانی نے کہا کہ نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر

کے پہلے سال چندمسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہےتاہم تمام اسٹیک ہولڈرز کو یقین دلاتا ہوں کہ سیزن 21-2020 کے انعقاد سے قبل ان مسائل کو حل کرلیا جائے گا۔

وسیم خان،چیف ایگزیکٹو پی سی بی:

اس موقع پر چیف ایگزیکٹو پی سی بی وسیم خان کا کہنا ہے کہ بورڈ نے ایسا اسٹرکچر بنایا ہے جہاں ایک کلب کرکٹر کے لیےصوبائی ٹیم میں شمولیت کا واضح راستہ موجود ہے۔مجموعی طور پر 450 کھلاڑی، کوچز، فزیوز، سلیکٹرز اور دیگر اسٹاف ممبران اس ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر میں شرکت کریں گے۔

وسیم خان نے کہا کہ نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر کا آغاز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے ساتھ ہورہا ہے۔ امید ہے قومی ٹیم2021 میں شیڈول ایونٹ کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی۔

چیف ایگزیکٹو پی سی بی کاکہنا ہےکہ پاکستان کرکٹ بورڈ ٹیسٹ کرکٹ کی اہمیت پر یقین رکھتا ہے۔کرکٹ کے روایتی فارمیٹ میں قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی تنزلی کا شکار ہے۔امید ہے اس نئے ڈومیسٹک اسٹرکچر سے نوجوان کھلاڑیوں کو پاکستان کی نمائندگی کا موقع ملے گا ۔ انہوں نے کہاکہ یہ اسٹرکچر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے لیے بہترین ٹیم کے انتخاب میں مدد دے گا۔

وسیم خان نے کہاکہ سیزن میں شامل محدود اوورز کے فارمیٹ کےایونٹس سےقومی کرکٹ ٹیم کو آئی سی سی ٹی ٹونٹی کرکٹ ورلڈکپ 2020 اور 2021 مقابلوں سمیت آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ 2023 کی تیاریوں میں مدد ملے گی۔

ڈومیسٹک سیزن سے متعلق آئندہ اعلانات:

یکم ستمبر: تنخواہوں اور انعامی رقوم میں اضافہ
2 ستمبر:نئے اسٹرکچر سے توقعات
3 ستمبر: ایونٹس کا شیڈول اور قائداعظم ٹرافی کے لوگو کی رونمائی
4ستمبر: 6 ٹیموں، کپتانوں اور ٹیم منیجمنٹ کی تفصیلات اور ٹیموں کے لوگو کی رونمائی
6 ستمبر: نوجوان کرکٹرز کے لیےآگے آنے کا راستہ

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan. Its goal is to work in partnership with its stakeholders to promote, develop and grow the game throughout the country.

The PCB's purpose is to maintain and enhance the reputation and integrity of the game, fostering excellence and upholding the spirit of the game. The PCB selects junior and senior national men's and women's cricket teams to represent the country on the global stage, runs high performance cricket centres across the country and plans and organises domestic competitions and international bi-lateral series.

The PCB is committed to developing ground and facility infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Commercial Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealpcb

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4